



سوال

(113) نماز میں قراءت کہاں سے کی جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم نے سنا ہے کہ فرض نماز میں سورۃ حجرات سے سورۃ ناس تک حسب ضرورت تلاوت کی جا سکتی ہیں لیکن سورۃ حجرات سے پہلے کسی سورت کو نماز میں پڑھنا صحیح نہیں ہے، وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم میں ہے کہ جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکو پڑھ لیا کرو۔ [۴۳/المزل: ۲۰]

اس حکم کا تقاضا ہے کہ نماز میں قراءت کے متعلق کوئی پابندی نہیں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جمعۃ المبارک کے دن نماز فجر میں ”تنزیل السجدہ“ پڑھنا ثابت ہے۔ [صحیح بخاری: ۸۹۱]

فحکمہ کے دن نماز فجر میں ”سورۃ مؤمنون“ شروع کرنے کا ذکر بھی احادیث میں ہے۔ [صحیح مسلم: ۳۵۵]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ سورۃ اعراف کو نماز مغرب میں پڑھا۔ [نسائی: ۹۹۰]

نیز آپ نے نماز مغرب میں سورۃ دخان بھی ایک مرتبہ پڑھی تھی۔ [نسائی: ۹۸۹]

نماز فجر میں سورۃ روم پڑھنے کا ذکر بھی ملتا ہے۔ [نسائی: ۹۳۸]

ان روایات کا تقاضا ہے کہ نماز میں قراءت کے متعلق کوئی پابندی نہیں ہے۔ اگرچہ حجرات کے بعد سورتوں کو پڑھنا بہتر ہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 148